

Kitab Nagri Special



www.kitabnagri.com

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Kitab Nagri Special

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Page/Social Media Writers .Official](https://www.facebook.com/OfficialSocialMediaWriters)

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/FbPgKitabNagri)

samiyach02@gmail.com

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے

سے گریز کیا جائے۔

Kitab Nagri Special

میرا عشق جانے

از قلم شہزادی حفصہ

(حقیقی داستان)

قسط نمبر 4

باب نمبر 4

شطرنج



www.kitabnagri.com

خضر نے ابھی تک یونیورسٹی جوائن نہیں کی تھی۔ اس کی صحت کو ٹھیک ہونے میں وقت درکار تھا۔

سحرش کی بھی کلاس شروع ہو چکی تھیں۔ کلاس سے نکلتے وقت وہ اسی شخص سے ٹکرائی جس سے ایڈمیشن والے دن ٹکرائی تھی۔

"اس بار سوری نہیں کہوں گا۔"

Kitab Nagri Special

سحرش نے اسے گھورا۔

"آپ نے پچھلی دفعہ قبول نہیں کیا تھا۔ اب بھی نہیں کریں گی ہے نا؟" وہ بھنویں اچکاتا ہوا بولا۔

سحرش کچھ کہے بناء ہی جانے لگی تو وہ اس کی راہ میں حائل ہوا۔

"آپ کا نام جان سکتا ہوں؟"

"جاننا تو مجھے چاہیے آپ جیسے بد تمیز انسان کا تاکہ کمپلین کر سکوں۔" وہ غصے سے بولی۔

"اوکے..... میرا نام مراد ہے۔" وہ ڈھٹائی سے مسکراتا ہوا بولا۔

"اب آپ کا نام جان سکتا ہوں؟ میرے بھی تو علم میں ہو کہ آخر کس حسینہ نے میری کمپلین کی ہے؟"

سحرش نے کوئی جواب نہیں دیا اور آگے بڑھ گئی۔

اب کی بار مراد نے اسے جانے دیا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جس دن اثر نے اسے ڈراپ کیا تھا اس دن کے بعد سے وہ دعا کو نہ تو ملا اور نہ دکھائی دیا۔

لیکن آج وہ اسے دور مراد کے پاس ہی کھڑا دکھائی دیا۔

دعا کو اپنی طرف متوجہ دیکھ وہ مسکرایا تھا۔

Kitab Nagri Special

دعا نے بھی جواب میں مسکراہٹ دے دی۔

وجاہت جو پاس ہی بیٹھا سوال حل کر رہا تھا دعا کی مسکراہٹ کے تعاقب میں دیکھا۔

"کیا تم جانتی ہو اسے؟" دوبارہ سوال میں غرق ہوتے وجاہت نے پوچھا۔

اہل بھی چونکی کہ یہ کس کی بات ہو رہی ہے؟

"کسے؟" دعا نے ایسے کہا جیسے اس کی چوری پکڑی گئی ہو۔

"اشکر کو" وجاہت نے اطمینان سے کہا۔

"ہاں ایک دو دفعہ یونیورسٹی میں ہی بات چیت ہوئی ہے۔" اب کی بار دعا نے پر اعتماد لہجے میں کہا۔ کہیں لہجے کی گڑبڑ کچھ اور ثابت نہ کر دے۔

www.kitabnagri.com

"اس سے تعلقات نہ بڑھانا۔" وجاہت نے مشورہ دیا۔

"کیوں؟" دعا نے اچانک ہی پوچھا پھر اپنے سوال پر

شرمندگی ہوئی کیونکہ وجاہت نے نظروں کا مرکز اسے بنالیا تھا۔

Kitab Nagri Special

"وہ بگڑے ہوئے باپ کی بگڑی ہوئی اولاد ہے۔" وجاہت نے تیز لہجے میں کہا۔

"وجاہت" امل نے اس کے لہجے کی طرف توجہ دلائی۔

"سوری مگر یہ سچ ہے۔" وہ دوبارہ اپنے کام میں غرق ہو گیا تھا۔

دعا کا دل بیٹھا جانے لگا تھا۔

اگر یہ سچ ہوا جو وجاہت نے کہا ہے تو؟

اگلے دن خضر بھی یونیورسٹی آ گیا تھا۔

"اور دوستوں کتنا مس کیا مجھے؟" پوچھ وہ دعا اور وجاہت سے رہا تھا لیکن دیکھ امل کو رہا تھا جو اس سے نظریں چرا رہی تھیں۔

www.kitabnagri.com

"ہاں میرے بھائی یاد تو بہت کیا تمہیں" دعا نے خوشدلی سے کہا۔

"اور آپ نے؟" اس نے امل کو مخاطب کیا۔

"نہیں" امل نے نفی میں سر ہلایا۔

Kitab Nagri Special

اسے ذرا رحم نہ آیا تھا۔

ساحل پہ کھڑے ہو تمہیں کیا غم، چلے جانا

میں ڈوب رہا ہوں، ابھی ڈوبا تو نہیں ہوں

ہر ظلم ترایا دہے، بھولا تو نہیں ہوں

اے وعدہ فراموش میں تجھ سا تو نہیں ہوں



www.kitabnagri.com

ساحل پہ کھڑے ہو تمہیں کیا غم، چلے جانا

میں ڈوب رہا ہوں، ابھی ڈوبا تو نہیں ہوں

چپ چاپ سہی مصلحتاً وقت کے ہاتھوں

مجبور سہی وقت سے ہارا تو نہیں ہوں

Kitab Nagri Special

مضطر کیوں مجھے دیکھتا رہتا ہے زمانہ

دیوانہ سہی، اُن کا تماشا تو نہیں ہوں

(انتخاب، شاعر: آفتاب مضطر)

"خیر کبھی تو یاد کرو گی۔" وہ یقین سے بولا اور امل اسے صرف گھور کر رہ گئی تھی۔

"مجھے بھی کچھ کام بتاؤ گھر پر پڑے پڑے زنگ نہ لگ گیا ہو میرے دماغ کو" اس نے پھیلے ہوئے اسائنمنٹ کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔

"آپ کے پاس بھی دماغ ہے؟" وجاہت نے طنزیہ کہا۔

"الحمد للہ دماغ کے ساتھ دل بھی ہے۔" اس نے امل کو دیکھتے ہوئے کہا۔

امل نے لا پرواہی ظاہر کی تھی۔

"آپ کے دماغ کی ضرورت نہیں ہے ہمیں..... آپ کے پاؤں کی ضرورت ہے..... ان کی فوٹو کا پیز نکال لائیے اور لا بئیریری سے یہ بکس لے آئیے۔" دعا نے اسے کام تھمایا۔

Kitab Nagri Special

"او کے باس" وہ چیزیں لیتا ہوا چل پڑا تھا۔

فرسٹ فلور کی سیڑھیوں سے اترتے ہوئے سحرش کا پاؤں اچانک ہی مڑا اور وہ اسی وقت گر گئی۔

مراد جو خود بھی پیچھے فاصلے پر سیڑھیاں اتر رہا تھا تیزی سے اس کی طرف آیا۔

"آپ ٹھیک ہیں؟" سب سے پہلے اس کی کتابیں سمیٹیں۔

"جی" سحرش نے اپنا پاؤں پکڑا۔

"شکر ہے کہ آپ سر کے بل نہیں گری..... اٹھیں" وہ اسے سہارا دیتا ہوا پنج تک لایا۔

برابر میں اس کی کتابیں رکھیں اور خود گھٹنوں کے بل بیٹھا۔

"سینڈل اتاریں"

سحرش نے خاموشی سے اس کی بات مانی۔

"ہلکی سی موچ ہے۔ پاؤں کو جھٹکا دینا ہو گا۔" مراد نے اس کے پاؤں کا معائنہ کرتے ہوئے کہا۔

Kitab Nagri Special

"نہیں پلیز" سحرش نے ڈر کے مارے نفی میں سر ہلایا۔

"پھر آپ چلیں گی کیسے؟" مراد نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

"بہت درد ہو گا اگر جھٹکا دیا" سحرش نے بچوں کی طرح ڈرے ہوئے لہجے میں کہا۔

"کچھ نہیں ہو گا۔ مجھ پر بھروسہ کریں۔" مراد نے اس کا پاؤں پکڑا۔



سحرش نے آنکھیں بند کیں۔

مراد نے فوراً سے جھٹکا دیا۔

سحرش کے منہ سے ہلکی سی چیخ نکلی۔

"اب اٹھیں..... چھوٹے چھوٹے قدموں سے چلیں۔" مراد خود بھی کھڑا ہو گیا۔

سحرش نے سینڈل واپس پہنی اور اٹھ کھڑی ہوئی۔

ایک قدم آگے بڑھایا تو درد کے مارے مراد کا بازو پکڑ لیا۔

مراد نے اس کا ہاتھ پکڑا اور اسے آہستہ آہستہ چلانے لگا۔

ہلکا درد ہوتے ہوتے درد ختم ہوا تو سحرش نے مراد کا ہاتھ چھوڑا اور ٹھیک ٹھیک چلنے لگی۔

Kitab Nagri Special

"تھینک یو" سحرش نے خوش ہوتے ہوئے کہا۔

"ویلم..... اب کیا میں آپ کا نام جان سکتا ہوں؟" مراد مسکرایا۔

سحرش نے اثبات میں سر ہلایا۔

"سحرش"

"کافی پینے چلیں؟" مراد نے آفر کی۔

"ابھی میری کلاس ہے۔" سحرش نے اپنی کتابیں اٹھائیں۔

"دس بجے؟" مراد نے ٹائم بتایا۔

"اس وقت بھی کلاس ہے۔" سحرش نے نفی میں سر ہلایا۔

"گیارہ بجے؟" مراد نے اگلا ٹائم بتایا۔

"اوکے" سحرش مسکرائی۔

"اوکے گیارہ بجے میں یہیں انتظار کروں گا۔" مراد بھی مسکرایا تھا۔



www.kitabnagri.com

Kitab Nagri Special

"او کے" سحرش اپنی کلاس کی طرف چل پڑی تھی۔

وہ پانی بھرنے دوسرے ڈیپارٹمنٹ جا رہی تھی۔

اس کے ڈیپارٹمنٹ میں ختم ہو گیا تھا۔

اس وقت وہ اکیلی تھی اور کسی سوچ میں گم تھی۔

کچھ ہی دیر میں اس نے محسوس کیا کہ کوئی مسلسل اس کے برابر میں چل رہا ہے۔

Kitab Nagri

نظریں موڑیں تو دھڑکنوں نے رفتار پکڑی۔
www.kitabnagri.com

"کہاں گم ہو؟" اثر نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔

"کہیں نہیں" وہ بھی مسکرائی۔

"اس دن کے بعد سے ملنا ہی نہیں ہوا۔"

Kitab Nagri Special

دعا اثر کی بات پر چونکی۔

کیا وہ اس سے ملنا چاہتا تھا؟

"ہمم" وہ کچھ بھی کہنا نہیں چاہتی تھی۔

اسے وجاہت کی بات یاد آنے لگی۔

وہ ڈیپارٹمنٹ پہنچی، پانی بھرا اور جانے کے لیے پلٹی۔

"دعا" اثر نے پکارا۔

"جی" وہ ٹھہری۔

"کل کہیں مل سکتے ہیں؟"

دعا کے دل کو کچھ ہوا۔ وہ شش و پنج میں مبتلا ہو گئی۔ کیا جواب دے؟

"پانچ بجے؟" اثر نے خود ہی ٹائم سیلیکٹ کیا۔

"نہیں" دعا نے انکار کیا۔

"چھ بجے؟" اثر نے اگلا ٹائم بتایا۔



Kitab Nagri Special

"نہیں" ابھی بھی انکار.....

"سات بجے؟" اگلا ٹائم.....

"نہیں" سہ بارہ انکار.....

"تو آپ ملنا ہی نہیں چاہتی" وہ اس کا انکار سمجھتے ہوئے بولا۔

"کل میں فری نہیں ہوں۔" دعا نے جھوٹ بولا۔

"اوکے پرسوں؟" وہ اپنی بات سے پیچھے ہٹنا ہی نہیں چاہتا تھا۔

"نہیں..... میں پرسوں بھی مصروف ہوں۔" دعا نے دوبارہ جھوٹ بولا۔

"اوکے اس کے اگلے دن؟" **Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

"اوکے" دعا کو زبردستی اقرار کرنا پڑا۔

"ٹائم؟" وہ ٹائم لینے کے لیے بھی بضد تھا۔

"پانچ بجے"

Kitab Nagri Special

"او کے" وہ اپنی راہ چل پڑا۔

دعا نے سکون کا سانس لیا۔

کم از کم جان تو بخشی۔

"تو کون کون لوگ ہیں آپ کے گھر میں سحرش؟" کافی آرڈر کرنے کے بعد مراد نے پوچھا۔

"ماما پاپا دو بہن ایک بھائی اور آپ کے؟"

"میں اکلوتا ہوں۔ ڈیڑھ حیات ہیں جبکہ موم کی وفات کو ڈیڑھ سال گزر گیا۔"

www.kitabnagri.com

"اوہ سوری"

"کوئی بات نہیں"

دونوں کے بیچ خاموشی چھا گئی۔

Kitab Nagri Special

"کوئی کمنٹس؟" مراد نے پوچھا۔

"نہیں" سحرش نے اطمینان سے جواب دیا۔

"میری بھی نہیں"

کافی آگئی اور ان دونوں نے اپنے اپنے مگ سنبھالے۔



"اے" رات بستر پر جب دعا کو یقین ہو گیا کہ سحرش سو گئی ہے تو امل کو پکارا۔

www.kitabnagri.com

"ہمم" امل بھی جاگ رہی تھی۔

"تمہیں نہیں لگتا کہ تم خضر کے ساتھ زیادہ روڈ ہو رہی ہو؟" دعا نے ناگوار لہجے میں کہا۔

"دعا کیا تم جانتی نہیں ہو کہ میں گنی شدہ ہوں یا وہ نہیں جانتا۔" امل نے غصے سے کہا کہ اس کی آواز اونچی ہو گئی تھی۔

Kitab Nagri Special

"آہستہ بولو..... ابھی سوئی ہے سحرش"

امل نے کروٹ لے لی تھی۔

"یار امل کونسا تم شادی شدہ ہو؟"

امل اس کی بات پر چونکی۔ فوراً سے چہرہ اس کی طرف کیا۔

"کیا یہ بکو اس تم سے خضر نے کی ہے؟"

"نہیں یار"

"تو پھر تم ایسا کیوں کہہ رہی ہو؟" امل نے بھنویں اچکائیں۔

"یار مگنی ٹوٹ بھی تو سکتی ہے۔ تم خواہ مخواہ خضر کے ساتھ زیادہ روڈ ہو رہی ہو۔"

"دعائے تو میں وہ خواب دیکھنا چاہتی ہوں جو پورے نہ ہو سکیں اور نہ اسے وہ خواب دکھانا چاہتی ہوں۔"

"ویٹ ویٹ..... تم بھی وہ خواب نہیں دیکھنا چاہتی؟؟ مطلب کیا ہے تمہارا"

"کچھ نہیں"

"جلدی بکو"

Kitab Nagri Special

"دعا میں نے کہا نا کچھ نہیں"

"تم بول رہی ہو کہ نہیں؟"

"میں خضر سے محبت تو نہیں کرتی مگر اس کی دسترس میں آنا چاہتی ہوں۔" وہ نم آنکھوں سے بولی۔

"واقعی؟" دعا خوش ہوئی۔

"جس اذیت سے میں گزر رہی ہوں۔ کل کو اگر میری شادی واقعی میرے بچپن کے منگیترا سے ہوتی ہے تو ایسی ہی اذیت کا سامنا میری بیٹی کو بھی کرنا ہو گا۔" اب کے بار وہ رو دی۔

"اے سنبھالو خود کو۔" دعا نے جلدی سے پانی کا گلاس بھرا اور اسے تھمایا۔

اے مل نے دو گھونٹ پانی پیا۔

"میں مجبور ہوں دعا..... نہ میں اپنے لیے کچھ کر سکتی ہوں اور نہ اپنی آنے والی نسل کے لیے۔" وہ مایوسی سے بولی۔

"اللہ سب بہتر کرے گا۔ دل برانہ کرو۔ مایوس نہ ہو" دعا نے اسے تسلی دی۔

"ان شاء اللہ"

Kitab Nagri Special

"دعا یہ اثر والا کیا معاملہ ہے؟" امل جلدی سے اٹھ کر بیٹھی۔

"کوئی معاملہ نہیں..... ہم ایک دو دفعہ ایگزیمنز میں ٹکرائے تھے۔" دعا نے ٹالنا چاہا۔

"شاید تم بھول رہی ہوں کہ میں نے دو دفعہ تمہاری چوری پکڑی ہے..... جب تم اسے دیکھ رہی تھی اور جب تم اس سے میرے سامنے ٹکرائی تھی..... اب سیدھا سیدھا بتاؤ کہ معاملہ کیا ہے؟" امل نے طنزیہ کہا۔

"اب جب تم مجھ سے سب کچھ سنیں کرتی ہوں تو میرا بھی فرض ہے کہ تم سے سنیں کروں..... امل میں اس سے محبت کرتی ہوں۔"

"یا اللہ دعا؟" امل کو یقین نہ آیا۔

"فکر مت کرو..... اسے علم نہیں"

www.kitabnagri.com

"تو پھر؟"

"پتا نہیں کیوں مجھے ایسا لگتا ہے کہ جیسے وہ میرے قریب آنے کی کوشش کر رہا ہے..... دوستی کرنے کی"

"کیا تمہیں وجاہت کی بات یاد ہے؟"

Kitab Nagri Special

"ہاں یاد ہے..... تبھی ڈری ہوئی ہوں..... اس نے مجھے دو دن بعد باہر ملنے بلایا ہے۔"

"کیا تم جاؤ گی؟"

"نہیں"

"تو کیا تم نے انکار کر دیا؟"

"میں نے انکار نہیں اقرار کیا تھا۔"

"تو کیا تم مکر جاؤ گی؟"

"ہاں..... میں کوئی بہانہ بنا دوں گی..... دراصل وہ اس وقت بصد تھا۔"

"دعا کوئی بھی قدم اٹھاؤ دیکھ بھال کر اٹھانا..... اب تو تمہاری کزن بھی یہیں ہے..... اوپر سے وجاہت کی

بات مجھے پریشان کر رہی ہے۔"

www.kitabnagri.com

"میں بھی پریشان ہوں..... لیکن ان شاء اللہ اپنے گھر والوں پر کوئی آنچ نہیں آنے دوں گی۔"

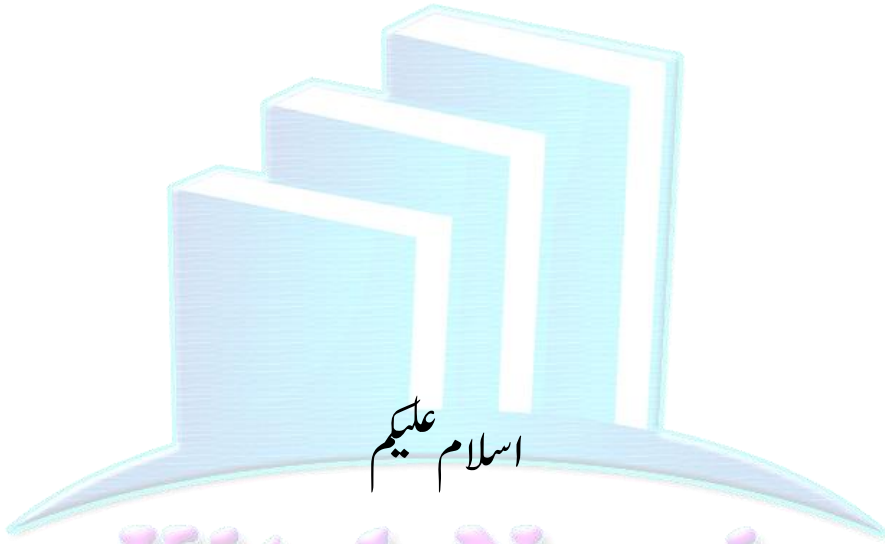
"ان شاء اللہ..... ہم لڑکیاں ایسی ہی ہوتی ہیں..... اپنے گھر کے لیے سب کچھ کر جانے والی" امل نے مسکرا

کر کہا۔

Kitab Nagri Special

دعا بھی مسکرا دی تھی۔

جاری ہے۔



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

Kitab Nagri Special

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

